ہونٹ سے اترنے والی کھال نگل لینے سے روزے کا حکم

ریفرنس نمبر:Faj-7022 تاریخ:16-03-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض افراد کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ نچلے ہونٹ کے بیرونی حصے کو دانتوں کے ذریعے اندر دباتے اور پھر اس بیرونی حصے سے خشک کھال دانتوں کے ذریعہ کاٹ کر منہ میں لے جاتے ہیں، بعض اوقات منہ سے یہ کھال تھوک دی جاتی ہے اور بعض اوقات یہ کھال حلق کے اندر بھی چلی جاتی ہے، کبھی تو یہ کھال بالکل چھوٹی ہوتی ہے اور کبھی نسبتاً کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے افراد اگر دوران روزہ اپنے ہونٹوں سے کھال کاٹیں اور روزہ یاد ہوتے ہوئے بغیر چبائے وہ کھال غلطی سے ان کے حلق کے نیچے اتر جائے، تو ان کے روزے کا کیا حکم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزہ دار نے حالتِ روزہ میں منہ کے باہر سے کوئی چیز لی اور وہ چیز بغیر چبائے غلطی سے یا بالقصد حلق سے نیچے اتر گئی اور روزہ دار کو روزہ بھی یاد تھا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے وہ چیز تھوڑی ہو یا زیادہ ہو۔ پوچھی گئی صورت میں جب روزہ دار ہونٹوں سے کھال کاٹے گا، تو وہ منہ کے باہر سے کھال کو منہ کے اندر لے جائے گا، لہذا یہ کھال بغیر چبائے غلطی سے یا بالقصد حلق سے نیچے اتر گئی اور روزہ دار ہونا بھی یاد تھا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے وہ کھال کم ہو یا زیادہ، اس روزہ کی قضا لازم ہو گی، کفارہ واجب نہیں ہو گا۔

حاشیۃ الشلبی میں ہے:"اکل شیء من خارج والحکم فیہ فساد الصوم قلیلا کان الماکول کسمسمۃ او کثیرا" خارج سے کوئی چیز لے کر کھائی، تو اس میں حکم یہی ہے کہ روزہ فاسد ہو جائے گا، کھائی جانے والی چیز چاہے قلیل ہو جیسا کہ تل یا کثیر ہو۔ **(حاشیۃ الشلبی علی التبیین، جلد1، صفحہ399، مطبوعہ بیروت)**

تبیین الحقائق میں ہے:"واما اذا ادخلہ من خارج فینظر ان ابتلعہ من غیر مضغ فطرہ قل او کثر" یعنی خارج سے کوئی چیز منہ میں داخل کی اور بغیر چبائے نگل گیا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے چیز کم ہو یا زیادہ۔

(تبیین الحقائق، جلد2، صفحہ173، مطبوعہ بیروت)

ملتقی مع شرح در المنتقی میں ہے:"(ولو اکل سمسمۃ) المراد ما دون الحمصۃ (من الخارج ان ابتلعھا

افطر)۔۔۔(وان مضغها فلا) لتلاشيها بين اسنانه الا ان يجد الطعم فی حلقه"یعنی اگر کسی نے باہر سے تل منہ میں لے کر کھایا (مراد ہر وہ چیز ہے جو چنے کی مقدار سے کم ہو) اگر اس نے بغیر چبائے نگل لی، توروزہ گیا اور اگر چبایا ہے، تو نہیں گیا کیونکہ اتنی چھوٹی مقدار کی چیز چبانے سے دانتوں میں گم ہو جاتی ہے، لیکن اگر اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوا، تو چبانے والی صورت میں بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔ **(الملتقی مع شرح در المنتقی للحصکفی، جلد1، صفحہ362، مطبوعہ کوئٹہ)**

بہار شریعت میں ہے:"تل یا تل کے برابر کھانے کی کوئی چیز باہر سے مونھ میں ڈال کر بغیر چبائے نگل گیا، توروزہ گیا۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ993، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

غلطی سے روزہ توڑنے والی چیز پائی جائے، توروزہ ٹوٹ جائے گا اور روزہ کی صرف قضا لازم ہو گی۔ ہندیہ میں ہے:"وان تمضمض او استنشق فدخل الماء جوفه ان كان ذاكرالصومه فسد صومه وعليه القضاء وان لم يكن ذاكرالا يفسد صومه"یعنی اگر کسی شخص نے کلی کی یا ناک میں پانی چڑھایا اور بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا، تو اگر روزہ دار ہونا یاد ہے، توروزہ جاتا رہا اور اس پر قضا ہے اور اگر روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہیں ٹوٹے گا۔"

(الفتاوی الھندیۃ، جلد1، صفحہ202، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:"کلی کر رہا تھا بلا قصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ کو چڑھ گیا روزہ جاتا رہا، مگر جب کہ روزہ ہونا بھول گیا ہو تو نہ ٹوٹے گا اگرچہ قصداً ہو۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ987، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فسادِ صوم کی وہ صورتیں جن میں صرف قضا لازم ہوتی ہے، ان کو بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:"پتھر، کنکری، مٹی، روئی، کاغذ، گھاس وغیرہ ایسی چیز کھائی جس سے لوگ گھن کرتے ہیں"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ989، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

12 شعبان المعظم 1443ھ/16 مارچ 2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے